ارشاداتِ قائدِاعظمؒ

اسلام محض رسوم، روایات اور روحانی نظریات کا مجموعہ نہیں ہے۔ اسلام ہر مسلمان کے لیے ضابطۂ حیات بھی ہے، جس کے مطابق وہ اپنی روزمرہ کی زندگی، اپنے افعال و اعمال اور حتیٰ کہ سیاست و معاشیات اور دوسرے شعبوں میں بھی عمل پیرا ہوتا ہے۔ اسلام سب انسانوں کے لیے انصاف، رواداری، شرافت، دیانت اور عزت کے اعلیٰ ترین اصولوں پر مبنی ہے۔ صرف ایک خدا کا تصور، اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے۔ اسلام میں انسان انسان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ مساوات، آزادی اور اخوت اسلام کے اساسی اصول ہیں۔

ہم سب پاکستانی ہیں۔ ہمیں پاکستانی اور صرف پاکستانی کہلوانے پر فخر ہونا چاہیے۔ ہم جو کچھ محسوس کریں، جو کچھ عمل کریں اور جو قدم بھی اٹھائیں وہ پاکستانی اور صرف پاکستانی کی حیثیت میں ہو۔ جب بھی آپ کوئی نیا اقدام کریں تو پہلے رُک کر ذرا سوچ لیجیے کہ یہ اقدام آپ کی ذاتی یا مقامی پسند و ناپسند کے زیرِ اثر ہے یا پاکستان کی فلاح و بہبود کا خیال دوسری سب باتوں پر غالب ہے۔ اگر ہر شخص اس طرح اپنا محاسبہ کرے گا اور اپنے آپ پر اور دوسروں پر بھی ایمانداری کا اصول عائد کرنے کا عادی ہو جائے گا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل نہایت روشن اور شاندار ہوگا۔ اگر سرکاری ملازمین اور عوام، سب لوگ اسی جذبے سے اپنا اپنا کام سرانجام دیں گے تو ان کے جذبے اور محنت کا نقش، گہرا نقش، ان کی حکومت، ان کی قوم اور ان کی مملکت پر پڑے گا، پاکستان ایک عظیم مملکت کی حیثیت میں فتح مندانہ ابھر کر دنیا کی عظیم ترین اقوام کی صف میں شامل ہو کر آگے بڑھے گا۔

پاکستان کو اپنے نوجوانوں اور بالخصوص طلبہ پر فخر ہے جو آزمائش اور ضرورت کے وقت

ہمیشہ صفِ اوّل میں رہے ہیں۔ آپ مستقبل کے معمارِ قوم ہیں۔ اس لیے جو مشکل کام آپ کے سر پر کھڑا ہے، اس سے نمٹنے کے لیے اپنی شخصیت میں نظم و ضبط پیدا کیجیے۔ مناسب تعلیم اور مناسب تربیت حاصل کیجیے۔ آپ کو پورا پورا احساس ہونا چاہیے کہ آپ کی ذمہ داریاں کتنی زیادہ اور کتنی شدید ہیں اور ان سے عہدہ برآ ہونے کے لیے ہر وقت تیار اور مستعد رہنا چاہیے۔

جب تک آپ طالب علم ہیں اپنی کوششوں کو محض تیاری تک محدود رکھیں اور عملی سیاست میں حصہ نہ لیں۔ میں اس کی وضاحت کرتا ہوں تاکہ غلط فہمی کا اندیشہ نہ رہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے اندر وہ اوصاف پیدا کریں جن کے ذریعے آپ طالب علمی کی زندگی ختم کرنے کے بعد عملی سیاست کی جدوجہد میں کامیاب ہوں۔ آپ اس وقت اپنے آپ کو تیار اور ضروری سازوسامان یعنی علم و آگہی اور توفیقِ عمل سے آراستہ کریں۔ آپ کی اوّلین اور اہم ترین ضرورت ہے مطالعہ! مطالعہ! مطالعہ۔

میں ضروری سمجھتا ہوں کہ زمینداروں اور سرمایہ داروں کو متنبہ کر دوں۔ اس طبقے کی خوشحالی کی قیمت عوام نے ادا کی ہے۔ اس کا سہرا جس نظام کے سر ہے، وہ انتہائی ظالمانہ اور شرانگیز ہے اور اس نے اپنے پروردہ عناصر کو اس حد تک خودغرض بنا دیا ہے کہ انھیں دلیل سے قائل نہیں کیا جا سکتا۔ اپنی مقصد براری کے لیے عوام کا استحصال کرنے کی خوئے بد اُن کے خون میں رچ گئی ہے۔ وہ اسلامی احکام کو بھول چکے ہیں..... میں نے دیہات میں جاکر خود دیکھا ہے کہ ہمارے عوام میں لاکھوں افراد ایسے ہیں جنھیں دن میں ایک وقت بھی پیٹ بھر کر کھانا نصیب نہیں ہوتا۔ کیا آپ اسے تہذیب اور ترقی کہیں گے؟ کیا یہی پاکستان کا مقصد ہے؟ کیا آپ نے سوچا کہ کروڑوں لوگوں کا استحصال کیا گیا ہے اور اب ان کے لیے دن میں ایک بار کھانا حاصل کرنا بھی ممکن نہیں رہا۔ اگر پاکستان کا حصول اس صورتِ حال میں تبدیلی نہیں لا سکتا تو پھر اُسے حاصل نہ کرنا ہی بہتر سمجھتا ہوں۔ اگر سرمایہ دار اور زمیندار عقل مند ہیں تو وہ نئے حالات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو پھر خدا ان کے حال پر رحم کرے۔ ہم ان کی مدد نہ کریں گے۔